سوال

(256)کیا شادی شدہ شخص کے زنا کرنے سے اس کی بیوی حرام ہوجائے گی؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کیاجب کوئی شادی شدہ شخص زنا کرے تواس سے اس کی بیوی اس پر حرام ہوجاتی ہے اوراگر عورت بدکاری کرے تواس کا شوہر اس پر حرام ہوجاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں میں کوئی کسی پر حرام تونہیں ہوتالیکن اس گناہ کے ارتکاب کی وجہ سے دونوں کواللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سچی پکی توبہ کرنی چاہئے اورتوبہ کے بعد ایمان صادق اور عمل صالح کا مظاہرہ کرناچاہئے۔ سچی توبہ اسی صورت میں ہوتی ہے کہ توبہ کرنے والاگناہ کوچھوڑدے، جوکچھ ہوچکااس پرندامت کااظہار کرے اورعزم مصمم کرے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے خوف، اس کی تعظیم، اس کے ثواب کی امیداوراس کے عذاب کے ڈرکی وجہ سے وہ آئندہ اس گناہ کاارتکاب نہیں کرے گاارشادباری تعالیٰ ہے:

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ (طہ ۲۰/۸۲)

''اورجو شخص توبہ کرے، ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے راستے پرچلتارہے اس کومیں بخش دینے والاہوں۔''

اورفرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا (التحریم ۶۶/۸)

''اے ایمان والو!اللہ کے سامنے (صاف دل سے) خالص سچی توبہ کرو۔''

مزیدفرمایا:

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (النور۲۴/۳۱)

''اے اہل ایمان!تم سب اللہ کی بارگاہ میں توبہ کروتاکہ فلاح پاؤ۔''

زناحرام امورمیں سب سے بڑھ کرحرام اوراکبرالکبائر (سب سے بڑاگناہ) ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مشرکوں، ناحق قتل کرنے والوں اورزانیوں کوسرزنش کرتے ہوئے کہاہے کہ ان

کےلئے قیامت کے دن دوگنا عذاب ہوگا اور ذلیل وخوار ہوکر ہمیشہ عذاب الٰہی میں مبتلا رہیں گے کیونکہ ان کا جرم بہت بڑا اوران کا فعل بے حد قبیح ہے، جیساکہ فرمان باری تعالیٰ ہے :

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ٦٨ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ٦٩ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا (الفرقان ٢٥/٦٨۔ ٧٠)

''اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام، قرار دیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا قیامت کے دن اس کو دوگنا عذاب ہوگا اور ذلت وخواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے۔''

ہر مسلمان مرد اور عورت پر یہ واجب ہے کہ وہ اس بہت بڑی فحاشی وبدکاری اور اس کے اسباب ووسائل سے اجتناب کرے اور جو کچھ پہلے ہوچکا اس سے سچی توبہ کرے، صدق دل سے توبہ کرنے والوں کی توبہ کو اللہ قبول فرمالیتا ہے اور ان کے گناہوں کو معاف فرمادیتا ہے، واللہ ولی التوفیق_

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 344

محدث فتویٰ